سوال

(417)دس سال کے بعد حق مہرملنے پر زکاۃ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نے ایک مرد سے بیس ہزارریال حق مہرپر شادی کی، مگر شوہر نے حق مہر بیوی کے حوالے نہیں کیا، دس سال گزرنے کے بعداب اس نے یہ مال دیا ہے، تواب اس کی زکاۃ کیسے ادا ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس بارے میں صحیح یہ ہے کہ اس مال میں ہر سال زکاۃ واجب ہے، بشرطیکہ شوہر مالدار اور غنی ہو، کیونکہ یہ مال شوہر کے پاس موجود (اورامانت) کے حکم میں ہے۔ مگراس کی ادائیگی تب ہی ہوگی جب یہ مبلغ اس کے ہاتھ میں آئے گا۔ اوراگر وہ ہر سال اپنے دوسرے مال کے ساتھ اس قرض کی زکاۃ بھی ادا کر دیا کرے تو جائز ہے۔ لیکن اگر شوہر ٹال مٹول کرنے والا یا تنگ دست ہو (اورادا نہ کرتا ہو یا نہ کرسکتا ہو) تو پھر عورت کے ذمے اس کی کوئی زکاۃ نہیں ہے، خواہ دس سال بھی گزر جائیں، کیونکہ عورت اپنے اس مال سے عاجز ہے، اورپھر جب اسے وصول کرلے تو صرف اس آخری وصول کرنے والے سال کی زکاۃ ادا کرے گی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 340

محدث فتویٰ